خیبر پختونخوا کا مذہبی اور خیراتی ٹرسٹ کا قانون مجریہ ۲۰۱۴ء.

(خیبر پختونخوا کا قانون نمبر XXX، مجریہ ۲۰۱۴ء)

مندرجات.

ابتدائیہ.

دفعات.

۱. مختصر عنوان، وسعت اور اسکا نفاذ.

۲. تعریفات.

۳. عدالت میں مذہبی خیراتی ٹرسٹ کے لیے رسائی کے لیے
رسائی کا اختیار.

۴. مندرجات اور تصدیق عرضی.

۵. عرضی دائر کرنے کا طریقہ کار.

۶. متولی کی دفعہ ۵ پر عمل درآمد کرنے میں ناکامی.

۷. متولی کا ہدایات کے حصول کے لیے رسائی کا اختیار.

۸. قانون ہذا کے تحت عرضی پر خرچہ.

۹. بچاؤ.

۱۰. عدالت کا مذہبی، خیراتی ٹرسٹ کے حوالے سے متولی کے خلاف بعض دعوؤں کے لیے خرچہ ڈالنے کا اختیار.

۱۱. ضابطہ دیوانی کی دفعات کا اطلاق.

۱۲. تنسیخ.

خیبر پختونخوا کا مذہبی اور خیراتی ٹرسٹ کا قانون مجریہ ۲۰۱۴ء.

(خیبر پختونخوا کا قانون نمبر XXX، مجریہ ۲۰۱۴ء)

(پہلا مشتہرہ بعداز حصول منظوری منجانب گورنر صوبہ خیبر پختونخوا جریدہ اعلامیہ خیبر پختونخوا.)

(خلاف قاعدہ معمول) ہمورخہ ۱۴، نومبر ۲۰۱۴ء)

ایک قانون.

مذہبی خیراتی ٹرسٹ کے بات موثر کنٹرول ازاں انتظامات کے لیے درج ذیل ہے.

مذہبی خیراتی ٹرسٹ کے موثر انتظام ولوازم کے لیے درج ذیل قانون سازی کی جاتی ہے.

ابتدائیہ.......................جیسا کہ یہ ضروری ہے کہ ٹرسٹ برائے عوام جو کہ مذہبی خیراتی قسم کا ہو کے بارے میں معلومات کے حصول میں آسانیاں پیدا کرنے کی غرض سے، اور متولی بعض امور میں عدالت سے ٹرسٹ کی نسبت ہدایات لینے کی نسبت سے متولی کو اس قابل بنانا، اور اس نسبت ادائیگوں اور اٹھنے والے اخراجات جو کہ اس نسبت دائر کیے گئے بعض مقدمات کے حوالے سے خصوصی دفعات کے بنانے کے لیے؛

۱. **مختصر عنوان، وسعت اور اسکا نفاذ:**

(۱) قانون ہذا خیبر پختونخوا کا مذہبی خیراتی ٹرسٹ کا قانون مجریہ ۲۰۱۴ء کا قانون کہلائے گا.

(۲) اسکا اطلاق پورے صوبے خیبر پختونخوا میں ہوگا.

(۳) یہ یکمشت نافذالعمل ہوگا۔

وضاحت ہو کہ حکومت بذریعہ مشتہری ازاں جریدہ سرکاری اس قانون یا اس کے کسی خاص حصہ کے لیے ہدایت دے سکتی ہے۔ کہ اسکا نفاذ صوبہ کے کسی مخصوص علاقہ یا ٹرسٹ یا درجات ٹرسٹ پر اطلاق نہیں ہوگا۔

۲۔ تعریفات:

قانون ہذا میں تاوقت کہ کوئی عبارت موضوع کے برخلاف ہو درج تعریفات مراد؛

(الف) ''حکومت'' سے مراد حکومت خیبر پختونخوا اور

(ب) ''عدالت'' سے مراد عدالت ڈسٹرکٹ جج یا دیگر عدالت جس کو حکومت کی طرف سے اختیارات سونپے گئے ہوں اور عدالت عالیہ نے اپنی عمومی اصلی دیوانی اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے عدالت کو بااختیار بنایا ہو۔

۳۔ عدالت کو مذہبی خیراتی ٹرسٹ کے حوالے سے رسائی کا اختیار قانون ہذا میں جیسا کہ دیا گیا ہے کوئی شخص جس کا کوئی مفاد جز کے کسی واضح یا تعمیراتی ٹرسٹ جو عوامی مقاصد کے لیے خیراتی یا مذہبی قسم کا ہو عدالت میں بذریعہ عرضی رسائی حاصل کر سکتا ہے۔ جس کا مقامی دائرۂ اختیار میں اسکا کوئی واضح حصہ یا اسکا کوئی جز وواقع ہو اس نسبت عدالت سے درج ذیل ہدایات لے سکتا ہے۔

(الف) ٹرسٹ کے مقاصد اور قسم کے حوالے سے بذریعہ عدالت متولی سے تفصیلات مانگ سکتا ہے۔ اور اس حوالے سے ٹرسٹ کے انتظام اور اس کے اطلاق یا اس پر شرائط اور اس کی آمدن جو بھی ہو یا ان میں سے کسی ایک امور کے متعلق؛ اور

(ب) ٹرسٹ کے اکاؤنٹ کے مطالعہ اور حساب کتاب کے لیے ہدایات جاری کروا سکتا ہے۔

وضاحت ہو کہ درخواست عرضی کے دائر ہونے سے ۳ سال سے زائد عرصہ نہ گزرا ہو تب کوئی شخص عدالت کو اس عرض سے درخواست دائر کر سکتا ہے۔

۴. درخواست کے مندرجات اور اسکی تصدیق:

(۱) درخواست کے مندرجات میں یہ واضع ہو گا کہ کس طرح ٹرسٹ میں وہ شخص مفاد رکھتا ہے۔ جس میں واضع ہو کہ، جہاں تک ممکن ہو جزیات اور حساب کتاب جس کا وہ متلاشی ہو بھی واضع کرے گا۔

(۲) ایسی درخواست تحریری شکل میں ہو گی جس پر دستخط ثبت ہونگے اور اسکی تصدیق بمطابق ضابطہ دیوانی مجریہ ۱۹۰۸ء (قانون نمبر ۷ مجریہ ۱۹۰۸ء) میں عرض دعوی پر دستخط اور تصدیق کے طریقے کے مطابق ہو گی۔

۵. عرضی کا طریقہ کار:

(۱) اگر عدالت زیر دفعہ ۳ کوئی عرضی وصول کرتی ہے اور بعد از وصولی شہادت، بعد از تحقیق، اگر کوئی ہو جیسا کہ وہ ضروری سمجھے یا اگر وہ یہ خیال کرے کہ جو عرضی دائر کی گئی ہے۔ اس ٹرسٹ کے حوالے سے ہے۔ جس پر قانون ہذا کا اطلاق ہوتا ہے، اور سائل کا اس میں کوئی مفاد ہو تو عدالت اس عرضی کو شنوائی کے لیے تاریخ مقرر کرے گی اور اس عرضی کی نقل ہمراہ نوٹس برائے پیشی متولی کو بھیجے گی اور ایسے کسی دیگر شخص کو جو کہ عدالت کے خیال میں ضروری ہو اس عرضی کے حوالے سے بھی دے گی۔

(۲) عرضی کی شنوائی کی مقررہ تاریخ پر یا ایسی بعد کی کوئی تاریخ برائے شنوائی جس کے لیے ملتوی کی گئی ہو عدالت متولی کو سننے کے لیے یا عدالت سائل رمتولی اگر نہیں ہو کی شنوائی کے لیے کاروائی کرے گی، یا دیگر کوئی شخص جو کہ نوٹس کہ بعد پیش ہوتا ہے، یا جسکو عدالت مناسب سمجھے، اور ایسی مزید تحقیق کرے گی، اگر کوئی یہ مناسب سمجھے متولی کو اگر عدالت طلب کرے، پہلی تاریخ شنوائی یا جسکی عدالت اجازت دے اپنا جوابدعوی داخل کرے گا. اگر وہ جوابدعوی داخل کرتا ہے تو اس پر دستخط رتصدیق ضابطہ دیوانی مجریہ (۱۹۰۸ء) قانون نمبر ۷ ۱۹۰۸ء) میں دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق دستخط اور تصدیق ہونگے،

(۳) اگر کوئی شخص بوقت شنوائی حاضر ہوتا ہے اور ٹرسٹ کے وجود کا انکاری یا اس قانون کہ زیر نہ آتا ہو اور اس بات کی ذمہ داری اٹھائے کہ اندر میعاد ۳ ماہ دعوی استقرار یہ یا دیگر مناسب دادرسی تو عدالت کاروائی مقدمہ کو التواء میں ڈالے گی اگر ایسا مقدمہ دائر ہوتا ہے اور ایسا التواء تا وقت کہ مقدمہ مذکورہ حتمی طور پر فیصلہ نہیں ہو جائے تب تک جاری رہے گی.

(۴) اگر ایسی کوئی ذمہ داری نہیں دی جاتی، یا ۳ ماہ کا عرصہ گزر جانے کے باوجود ایسا مقدمہ دائر نہیں ہوتا تو عدالت اس سوال کا خود فیصلہ کرے گی.

(۵) بعد از تکمیل انکوائری زیر ذیلی دفعہ (۲) عدالت یا تو عرضی کو خارج کرے گی یا ایسا کلمہ صادر کرے گی جو کہ وہ مناسب سمجھے،

وضاحت ہوئی کہ جہاں کوئی مقدمہ زیر ذیلی دفعہ (۳) دائر کیا جائے گا، عدالت ایسا کوئی حکم صادر نہیں کرے گی جو کہ حتمی فیصلہ سے تضاد رکھتا ہو.

(۶) اس دفعہ کی رو سے، سائل اور دیگر کسی شخص کہ جو مابین جو کہ ٹرسٹ کی ملکیت پر مخالف دعویداری رکھتا ہو نسبت کسی سوال کا فیصلہ نہیں کرے گی.

۶۔ زیر دفعہ ۵ کے تحت جاری شدہ حکم پر عمل درآمد پر متولی کی ناکامی:

اگر متولی بغیر کسی مناسب وجوع کہ ذیلی دفعہ ۵ دفعہ ۵ کے تحت دیئے گئے حکم پر عمل درآمد کرنے سے ناکام ہوتا ہے۔ تو رائج الوقت دیگر کسی قانون میں کوئی دیگر سزا یا ذمہ داری، جو اس پر عائد ہوتی ہے کہ باوجود یہ سمجھا جائے گا کہ اس نے اعتماد کو ٹھیس پہنچایا ہے۔ اور زیر دفعات ۹۲ ضابطہ دیوانی مجریہ ۱۹۰۸ء (قانون نمبر V، ۱۹۰۸ء) اور اس طرح کی تا حد نا کافی بغیر پیشگی اجازت صوبہ کے وکیل عام دائر کی جائے گی۔

۷۔ متولی کہ اختیارات برائے حصول ہدایات:

(۱) قانون ہذا میں جیسا کہ دیا گیا ہے کسی مذہبی خیراتی قسم ٹرسٹ یا ایسے کسی ٹرسٹ جو مفاد عامہ کے لیے وجود رکھتے ہوں عدالت میں رسائی حاصل کر سکتا ہے۔ جو کہ اس کہ دائرہ اختیار رکھتی ہو۔ اس ٹرسٹ کے بیشتر حصہ پر یا کہ ٹرسٹ کا کوئی دیگر حصہ دائے، رائے، یا ہدایت یا کسی سوال جو کہ ٹرسٹ کی جائیداد انتظام ولوازم کے حوالے سے ہو تو عدالت اپنی رائے یا ہدایت جیسا کہ وہ مناسب سمجھے دے گی۔

وضاحت ہوئی کہ عدالت ایسی رائے یا ہدایت دینے کی پابند ہے کہ جسکی نسبت وہ خیال کرے کہ یہ سوال سرسری سماعت کہ دائرہ میں نہ آتا ہو۔

(۲) عدالت زیر ذیلی دفعہ کے تحت دائر کردہ عرضی پر رائے یا ہدایت اس وقت دے سکتی ہے یا اس کے لیے آئندہ کوئی تاریخ مقرر کر سکتی ہے۔ یا اس عرضی کی نقل ہمراہ نوٹس مہیا کرنے کے لیے حکم صادر کر سکتی ہے۔ جو کہ ایسے اشخاص ہو اس ٹرسٹ میں کوئی مفاد رکھتے ہوں ان کے لیے، یا ایسی معلومات جن کو وہ مناسب طریقے سے مشتہری کر سکتی ہے۔

(۳) ذیلی دفعہ کے تحت مقررہ تاریخ پر یا اس کے بعد آمدہ تاریخ جس کے لیے وہ ملتوی کی گئی ہو، عدالت قبل از دیئے جانے رائے یا ہدایات ایسے تمام اشخاص کو جو کہ عرضی سے تعلق رکھتے ہوں ان کو مناسب شنوائی کا موقع دے گی۔

(۴) زیر دفعہ ا کے تحت دائر کی گئی عرضی جو کہ ٹرسٹ کے معاملات کی نسبت دائر کی گئی ہو میں متولی نیک نیتی سے حقائق کی وضاحت کرے گا اور عدالت کی طرف سے دی گئی رائے یا ہدایت پر عمل درآمد کرے گا اور جہاں تک اسکی اپنی ذمہ داریوں کا تعلق ہے. اس ٹرسٹ جسکی نسبت عرضی دائر کی گئی ہے. دیگر ذمہ داریاں بھی ادا کرے گا.

۸. زیر قانون ہذا دائر کی گئی عرضی کا خرچ:

قانون ہذا کے تحت اور اس سے جڑی ہوئی تمام کاروائی اور اس نسبت اٹھنے والے اخراجات عدالت کے اختیار میں ہوگا جو کہ اس کا کلی یا جزوی خرچہ جو اٹھے گا کسی جائنٹ آمدن جو کہ ٹرسٹ کی ہوگی جس کی نسبت عرضی دائر کی گئی ہو اٹھائے گا یا ایسا کوئی دیگر شخص اٹھائے گا جسکو وہ مناسب سمجھے.

۹. بچاؤ:

قانون ہذا کی دفعات کہ علاوہ کوئی عرضی کسی دیگ ٹرسٹ زیر ذیل حالات کہ علاوہ نہیں دائر کی جائیگی.

(الف) اگر کوئی دعوی زیر دفعہ ۹۲ ضابطہ دیوانی مجریہ ۱۹۰۸ء (قانون نمبر ۵ ۱۹۰۸ء) کے تحت ٹرسٹ کہ حوالے سے زیر تجویز ہو.

(ب) اگر کوئی ٹرسٹ کی جائیداد خیراتی ادارہ ایڈمنسٹریٹر جنرل، سرکاری متولی یا کوئی دیگر سوسائٹی جو کہ سوسائٹی ایکٹ مجریہ ۱۸۶۰ء (قانون xxi مجریہ ۱۸۶۰ء).

(ت) کوئی منصوبہ جو کہ ٹرسٹ کی جائیداد کے انتظام کے حوالے سے بنایا گیا ہو یا جن کو عدالت مجاز نے منظور کیا ہو یا کوئی دیگر مجاز اتھارٹی جو کہ دفعات قانون ہذا کے تحت بنائی گئی ہو کہ زیر آتا ہو.

۱۰۔ عدالت کا اختیار برائے مذہبی خیراتی اداروں کے خلاف دائر کردہ دعوؤں پر خرچہ ڈالنا:

(۱) اگر کوئی مقدمہ ردعوی زیر دفعہ ۹۲ ضابطہ دیوانی مجریہ ۱۹۰۸ء (قانون نمبر V ۱۹۰۸ء) عدالت میں ایک مقدمہ زیر تجویز ہو، اگر بر درخواست مدعی اور بعد از شنوائی مدعی علیہ اور اگر کوئی انکوائری جو کہ وہ مناسب سمجھے جن کے بعد اطمینان ہو کہ ایسا حکم مفاد عامہ کے لیے ضروری ہو مدعی علیہ کو ہدایات جاری رکھ سکتی ہے کہ وہ ضمانت اٹھنے والے اخراجات یا آمدہ اخراجات کے حوالے سے دے جن کے لیے مدعی نے دعوی دائر کیا ہے یا رقم جو کہ متولی کے پاس ٹرسٹ کی ہواس میں سے جمع کروائے جن کے لیے عدالت کلی یا جزوی اٹھنے والے اخراجات کے بارے میں مناسب سمجھے۔

(۲) جب کوئی ایسی رقم جمع کی جاتی ہے۔ یا جن کے لیے ذیلی دفعہ ا میں عدالت حکم صادر کرتی ہے وہ مدعی کو کلی یا جزوی طور پر اس مقدمہ کے حوالے سے ادائیگی کی جائے گی۔ اس سے پہلے کہ کوئی ادائیگی کی بات عدالت مدعی سے ادا کردہ رقم کی واپسی کے لیے ضمانت لے گی جس کے حوالے سے عدالت بعد میں حکم صادر کرے گی۔

۱۱۔ ضابطہ دیوانی کی دفعات کا اطلاق:

(۱) دفعات ضابطہ دیوانی مجریہ ۱۹۰۸ء (قانون نمبر V مجریہ ۱۹۰۸ء) متعلقہ۔

(الف) حقائق کے ثبوت کے حوالے بیان حلفی

(ب) کسی شخص کی حاضری کے لیے اور اسکو حلف پر جانچنے کے لیے عمل درآمد کروانا۔

(ت) دستاویزات کی حوالگی کے لیے حکم صادر کرنا۔

(ث) کمیشن کے اجرائیگی جو کہ قانون ہذا کے تحت اور اس دفعات سے متعلقہ سمنات کی تعمیل وغیرہ۔

(۲)　ضابطہ مذکورہ کی دفعات نسبت اجزائے ڈگری جہاں تک کہ وہ لاگو ہوسکتی ہیں اس قانون کے تحت کی گئی اجراء پر لاگو ہوگی۔

۱۲۔　**اپیل** دائر کرنے پر قدغن کوئی اپیل کسی حکم جو قانون ہذا کے تحت دی گئی ہدایات یا رائے کے بارے میں ہوگا کی نسبت دائر نہیں کی جائیگی۔

۱۳۔　**تنسیخ:**

(۱)　مذہبی خیراتی ادارے کا قانون مجریہ ۱۹۲۰ء (قانون نمبر xxi، ۱۹۲۰ء) تا حد نفاذ از اں صوبہ خیبر پختونخوا کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

(۲)　بر عکس منسوخی قانون مذہبی خیراتی اداروں مجریہ ۱۹۲۰ء (قانون نمبر xiv مجریہ ۱۹۲۰ء) کوئی کام جو کیا جا چکا ہو یا عمل یا حکم کیا جا چکا ہو کے اثرات اسی طرح پر اثر ہوں گے جس طرح قانون ہذا کی دفعات کے تحت صادر کردہ ہوں۔